السلام علیکم

میری ساس 82 سال کی تھیں ۔ بچپن سے دمہ کی مریضہ تھیں ۔ کافی تکلیف رہتی تھی ۔لیکن ساری زندگی نماز کی پابندر ہیں ۔ اوراپنے بچوں کو بھی نماز کی پابندی کراتی رہیں ۔سخت تاکید تھی کہ کھانا نماز کے بغیر نہیں ملے گا۔

میرے سسر کا انتقال 22 سال پہلے بائی پاس سرجری کے دوران ہوا تھا۔اس ناگہانی حادثہ پر بھی جب میت گھر آچکی تو تھوڑی دیر بعد خود بھی نماز پڑھی اور بچوں کو بھی پڑھوائی ۔ میں خود نماز کی پابند نہیں تھی ۔ اس دن کے بعد میرے پاس کوئی جواز نہیں تھا۔ دمہ کے دورہ کے باوجود بھی نماز قضا نہیں ہوتی تھی چاہے بستر پر ہی پڑھیں ۔

انتقال سے دودن پہلے ہسپتال میں کافی طبیعت خراب ہوگئی ۔ رات کوانہوں نے اچانک نماز شروع کردی ۔ ہم ان کو بار بار کہتے رہے کہ رکعت پوری ہوچکی ہے لیکن وہ بے اختیار نماز پڑھتی رہیں ۔ اسی دوران ایسا لگا کہ وہ کسی سے بات کررہی ہیں ۔

" کہاں ہے جنت ۔ ۔ اچھا ابھی چلتے ہیں ۔ جلدی کیا ہے ابھی گیارہ تو بجنے دو ۔ اچھا میں جارہی ہوں" سب نے پوچھا "امی کہاں جارہی ہیں" جواب دیا" میں اللہ کے پاس جارہی ہوں ۔ "

وہ جو ہم آیت پڑھتے ہیں نفس مطمئنہ والی ۔ امی کا لہجہ اسی طرح مطمئن تھا ۔ پانی مانگنے پر چہرے سے ماسک ہٹایا تو کہنے لگیں میں تو پانی پی چکی ہوں ۔ اسکے بعد اگلے دن (جمعہ) بہتر رہیں نارمل طریقے سے بات کی۔ شام سے دوبارہ نماز کا سلسلہ شروع ہوا اور بغیر سلام کے مستقل نماز پڑھتی رہیں ۔ فجر کی اذان سے کچھ پہلے انکی روح پرواز کرگئی ۔ انتقال کے وقت انکی انگلیاں ذکر کی حالت کی طرح تھیں ۔ دوائیوں اور ماسک کی وجہ سے انکے چہرے پر خاصے نشانات تھے ۔ گھر لانے کے بعد ہم نے دیکھا کہ انکا چہرہ بالکل صاف جھریوں سے پاک، بے داغ ہوگیا تھا۔ اور چہرے پر بڑی پیاری مسکراہٹ تھی ۔

ہم جو کچھ زندگی بھر کرتے ہیں اس کی توفیق ہم کو آخری وقت ملتی ہے ۔